سوال

(56)حج بدل کی وصیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے حج کے ارادے سے سرمایہ جمع کیا،حج نہ کرنے پایاکہ مرض الموت میں بتلاہوکرحج بدل کی وصیت کی ،زیدکاایک قریبی رشتہ دارزیدکی طرف سےحج بدل کرناچاہتا ہے ،اورایک شخص متقی پرہیزگارزیدکاہم عقیدہ اس کےلیے تیارہے ،زیدنے کسی کانام لے کرحج بدل کرنے کی وصیت نہیں کی بلکہ اپنے ایک دوست کومالیت سپردکرکےحج بدل کی وصیت کی ہے ،توحج بدل کےلیے کس کوترجیح دی جائے ،یاجس کےحق میں وصیت کی ہے ،اس کواختیارہےکہ جس کومناسب سمجھے اس کوحج بدل کازادراہ دےکرروانہ کردے اورکیااس کی ضرورت ہےکہ حج بدل کرنے والاپہلے اپنا فرض حج اداکرچکاہو؟(سائل حاجی محمدسردارخان محمدخان منڈلہ سی ،پی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انتخاب کرناتوبےشک موصیٰ الیہ کاحق ہے مگرموصیٰ الیہ کوچاہیےکہ نیک بخت آدمی کومنتخب کرے کیونکہ متقی کاعمل قبول ہونے کاوعدہ ہے: انما یتقبل اللہ من المتقین،حج بدل کرنے والے پراگراپنی حیثیت میں حج فرض ہوچکاہے توپہلے اسے اپنااداکرناچاہیے۔(فتاویٰ ثنائیہ جلداول ص ۵۱۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد08 ص64

محدث فتویٰ